

علم الرمل

فلکیات میں علم جفر پر لکھنے والے تو بہت سارے لوگ ملتے ہیں اس کے بعد نجوم اور پامسٹری پر بھی کچھ نہ کچھ قلم اٹھانے والے لوگ ہوتے ہیں اور نہ ادارہ تو لکھ ہی دیتا ہے۔ باقی بچتا ہے علم رمل تو اس پر لکھنے والے بہت ہی کم ہیں شاید صرف عالیجناب عابد جفری صاحب ہی لکھتے رہتے ہیں۔ علم رمل کی انہوں نے بہت بڑی خدمت کی ہے اور کر رہے ہیں۔ ہر ماہ نہ تو ہر دو ماہ بعد ان کا علم رمل پر مضمون ہوتا ہے۔ حقیقت میں علم رمل دوسرے علوم کے مقابلے میں زیادہ آسان ہے۔ آسان اس لئے کہتا ہوں کہ اس علم پر کافی مستند کتب بھی ملتی ہیں اور لکھنے والے بھی کھل کر لکھتے ہیں حالانکہ علم نجوم پر بھی کافی کتابیں بازار سے ملتی ہیں مگر ساری کی ساری ابتدائی معلومات فراہم کرتی ہیں اور آگے اپنا تجربہ ہی کام دے گا۔ کتابوں سے اتنی رہنمائی نہیں ملتی۔

علم جفر پر تو صرف الف - ب والی کتب ملتی ہیں اور علم الاخبار (مستحصلہ) میں صرف وہی سوالات حل کئے جا سکتے ہیں جو کتابوں میں یا اقساط میں دیئے گئے ہوں۔ کبھی کبھی تو حل کئے ہوئے سوالات کے جوابات نکالنے بھی مشکل ہو جاتے ہیں۔ علم رمل یہ ساری تشنگیاں دور کر دیتا ہے۔ یہ صرف سورہ شکلوں والا علم ہے۔ سورہ شکلوں میں ساری کائنات سمیٹ ہوئے ہے۔ یہ علم دنیا کا قدیم ترین علم ہے۔ جو حضرت آدم علیہ السلام کو جنت سے نکالا گیا تو بنی آدم کے لڑاق میں

حیران و سرگردان ریت کے ٹیلوں کے بیچ پھر رہا تھا۔ اور خدا سے سوال کر رہا تھا کہ اے میرے مولا مجھے ایسی چیز عطا فرما جس سے کم از کم مجھے تسکین مل جائے کہ میں حرا سے کب اور کہاں ملوں گا۔

خدا نے آپ کی تسکین اور کائنات والے انسانوں کے لئے ایک ایسے علم کو نازل فرمایا جابجا جو قیامت تک لوگوں کو تسکین دیتا رہے اور ان کے چھوٹے بڑے مسائل حل کرتا رہے۔

خدا نے جبرئیل کو بھیجا۔ وہ آدمؑ کے سامنے ایک ریت کے ٹیلے پر بیٹھ گیا اور سلام کرنے کے بعد اپنی چاروں انگلیاں ریت پر لگا دیں تو چار نقاط والی شکل پیدا ہو گئی (۱)۔ حضرت آدمؑ کے لئے قرآن میں آنا ہے کہ "ہم نے آدم کو سب چیزوں کے نام سکھا دیئے۔ تو ان کے لئے صرف اشارہ ہی کافی تھا۔ اور آپ نے اس کے برابر اسی طریقے سے چار انگلیاں لگائیں اور پھر ان کو ملا دیا تریہ شکل بنی  گویا چار لکیریں بن گئیں۔ اب دو اشکال ایک چار نقاط والی  اور دوسری چار لکیروں والی  بن گئیں۔ ان دونوں کی مدد سے حضرت آدمؑ نے ۴۰۴ = ۱۶ سورہ اشکال بنائیں اور اس علم کی الف - ب بنائی۔ ان اشکال کے مختلف نام رکھے۔ مضمومات بنائیں اور سورہ گھروں والا نقشہ (زائیم) بھی تشکیل دیا جس میں بارہ گھروں کو مختصر میں سوالات کے لئے رکھا اور چار گھروں کو ان کا شاید بنوایا۔ گویا ہمارے علم رمل میں سوالات پر بھی شاید مقرر کئے۔ اس طریقے سے ہم نہ صرف سوال کے خاتمے

والی شکل پر منحصر اتفاق کرتے ہیں مگر شواہدات سے بھی فیصلہ
لیتے ہیں اس لئے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ پھر آخر
میں ایک مثبت جواب نکل آتا ہے۔

ولیعہ تو اس علم کے لئے باقاعدہ تعلیم اور تجربہ کی ضرورت
ہے مگر اتنا مشکل بھی نہیں ہے کہ رسالوں کتابوں سے نہ سیکھ
سکے۔ یہ علم نہ صرف اپنے لئے ضروری ہے مگر پڑوس وغیرہ کی
بھی رہنمائی ہو سکتی ہے۔ اس کی الف ب ہی ابتدائی علمات
فراہم کرتی ہے۔

اشکال کی منسوبات ہی اس علم کی حیثیت ہے۔ بالی الف
ب کے چارٹ (دعا کرم) وہ بھی اتنے زیادہ نہیں ہیں۔ ایک
دائرہ پر جس کام چل سکتا ہے۔ ولیعہ خاص طور پر دائرہ ممکن
دائرہ ابدح۔ دائرہ عکس۔ دائرہ عدد پر عبور رکھنے والا
اس علم کا بہت بڑا عالم ہوتا ہے۔

یہ تو صرف علمِ رمل کے ابتدائی چند کلمات لکھے ہیں۔
آئندہ الشاد اللہ "پوشیدہ رمل" قسط وار کے حوالے
سے مافری دنیا رسدوں گا۔

(قسط ۲)

پوشیدہ رمل

اشکال کی منسوبیات : جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ علم رمل کی الف-ب سوا اشکال پر محیط ہے کسی لکیر ایک دائرہ میں سوا اشکال کا ہی بنے گا اور جب ہم کوئی نہ لکیر لکھیں تو وہ بھی سوا لکیر پر مشتمل ہی ہوگا۔ اشکال کی منسوبیات دائرہ ممکن کے مطابق ہی لکھی جائیں گی کیونکہ دائرہ ممکن ہی اس علم کا بنیادی دائرہ ہے نہ الجھ سکا سولہ گوارہ سولہ لکیر خاص دائرہ ممکن کے مطابق ہی ہوں گے۔ دائرہ ممکن ہی علم رمل کے عظیم الخط (مکبر) کا علم اشکال کا علم ہے واسطہ رکھتا ہے اور اشکال اشکال میں دائرہ ممکن درجہ عالم کی طرح ہے۔ اس بارے میں زیادہ تفصیل میں جہاں کے توہرہ دائرہ چکی کی صفحہ ۱۷ پر چھپا ہوا ہے کہ "پوشیدہ رمل" کو مختصر مگر جامع کر کے لکھوں چند فقرات چند لکیر اور چند فقرات کافی معلومات کو پیش کرتے ہیں علم رمل کے بارے میں ایک ایسا کتابچہ ہو سکیں۔ آج کل ہرگز کے پاس اتنا وقت کہ اس کی تفسیر لی اور مختصر کتاب کا مطالعہ کر سکیں اس لئے میں مختصر چاروں اور جدول کی مدد سے مضمون کو پیش کرتا ہوں گا اور آخری قسط میں جو بھی کتابوں سے راز اور نقطے ملے ہیں ان میں سے جو عبارات سے ضرورت فلکیات کے صفحات کو مزین کروں گا۔ اشکال کی منسوبیات ایک چارٹ میں ملاحظہ فرمائیں۔

اشکال کی مختصر منسوبیات

نمبر	شکل	نام	برج	ستارہ	شخصیت	جگہ	رنگ	طرف	جنس	عنصر	سعد/نفس	حروف
۱	☰	لجیان	قوس	مشرقی	سید	مسجد	زرد	مشرق	مذکر	آتش	سعد	ا ف
۲	☷	قبضہ الدافل	اسد	شمسی	قاضی	بینک	سفید زرد	جنوب	مؤنث	خاک	سعد	ک ظ
۳	☿	قبضہ القاذی	دلو	راس	خاکروب	ویران	زرد سیاہ	مشرق	مذکر	آتش	نفس	ل غ
۴	☽	جماعت	سنبلہ	عطارد	منشی	مکتب	رنگ رنگا	جنوب	مؤنث	خاک	مؤنث	م
۵	♂	فرج	میزان	زہرہ	سینما	زرد سفید	مغرب	مغرب	مذکر	باد	سعد	ط ز
۶	♂	عقلہ	دلو	زحل	منزور	غار، قبر	سیاہ سرخ	جنوب	مؤنث	خاک	نفس	ن
۷	☿	انکس	جدی	زحل	معمار	ویران	سیاہ	جنوب	مؤنث	خاک	نفس	ب ص
۸	☽	حمزہ	حمل	مریخ	لوہار	بادی خانہ	سرخ	مغرب	مذکر	باد	نفس	ج ق
۹	☽	بیاض	سرطان	قمر	دھوبی	کلاب حوض	سفید	شمال	مؤنث	آب	سعد	و ر
۱۰	☽	نعرۃ الخادم	اسد	شمسی	امراء	محل	زرد سرخ	مشرق	مذکر	آتش	سعد	و ت
۱۱	☽	نعرۃ الدافل	حوت	مشرقی	وزیر	خانقاہ	سیاہ سفید	شمال	مؤنث	آب	سعد	ج ش
۱۲	☽	عقبۃ الخادم	حمل	زئب	پے دین	قبرستان	سیاہ	مشرق	مذکر	آتش	نفس	ج خ
۱۳	☽	نقی الخدم	عقرب	مریخ	جلاو	قتل گاہ	اورق	شمال	مؤنث	آب	نفس	ی ض
۱۴	☽	عقبۃ الدافل	ثور	میزان	خطیب	آباد مکان	زرد سفید	مغرب	مذکر	باد	سعد	ز ث
۱۵	☽	اجتماع	جوزا	عطارد	رسمال	دواخانہ	گندمی	مغرب	مذکر	باد	سعد	س
۱۶	☽	طریق	سرطان	قمر	سیاح	قلعہ	کبود مینر	شمال	مؤنث	آب	سعد	ع

گھروں کی منسوبیات :

جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے کہ اشکال کے مطابق خانوں کی تعداد بھی سولہ ہے۔ جن میں سے بارہ خانے موالات سے منسوب ہیں اور باقی چار شواہدات کا کام دیتے ہیں۔ منسوبیات ایک چارٹ کے ذریعے مندرجہ ذیل میں لکھی جاتی ہیں۔

خانہ	برج	ستارہ	وقتیت	زمانہ	منسوب	سعد/نحس	طرف	عنصر	حرف
۱	حمل	مریخ	اوتاد	حال	طالع	سعد	مشرق	آتش	ی
۲	ثور	زہرہ	ماثل اوتاد	مستقبل	مال	سعد	مغرب	باد	ک
۳	جوزا	عطارد	زائل اوتاد	ماضی	برادر	مشتري	شمال	آب	ل
۴	سرطان	تہ	اوتاد	حال	مکان	سعد	جنوب	خاک	م
۵	اسد	شمس	ماثل اوتاد	مستقبل	اولاد	سعد	مشرق	آتش	ن
۶	مکبلہ	عطارد	زائل اوتاد	ماضی	کسب	نحس	مغرب	باد	س
۷	میزان	زہرہ	اوتاد	حال	زوجہ	سعد	شمال	آب	ع
۸	عقرب	مریخ	ماثل اوتاد	مستقبل	خوف	نحس	جنوب	خاک	ف
۹	قوس	مشتري	زائل اوتاد	ماضی	سفر	سعد	مشرق	آتش	ص
۱۰	جدی	زحل	اوتاد	حال	وقار	سعد	مغرب	باد	ق
۱۱	دلو	زحل	ماثل اوتاد	مستقبل	امید	سعد	شمال	آب	ر
۱۲	حوت	مشتري	زائل اوتاد	ماضی	دشمن	نحس	جنوب	خاک	ش
۱۳	حمل	مریخ	وقت الوتد	حال در حال	شاہد ۹، ۵، ۱	سعد	مشرق	آتش	ت
۱۴	ثور	زہرہ	وقت الوتد	حال در حال	شاہد ۱۰، ۶، ۴، ۲	سعد	مغرب	باد	ث
۱۵	جوزا	عطارد	وقت الوتد	حال در حال	شاہد ۱۱، ۷، ۳	سعد	شمال	آب	خ
۱۶	سرطان	تہ	وقت الوتد	حال در حال	شاہد ۱۲، ۸، ۴	سعد	جنوب	خاک	د

(قسط ۳)

پوشیدہ رمل

بنات حاصل ہوتی ہیں (رمل آتی ہیں) مزید ضرب کرنے سے متولدات اور زوائد ملتے ہیں۔

(امہات حاصل کرنا : خدا کے سامنے ہر چیز کا انکار کے ساتھ۔ ان کے پیار سے بندوں کا واسطہ دے کر علم کے لئے مانگنا چاہیے کہ اسے میرے مولا تو ہی ہر چیز کا جاننے والا ہے اور یہ علوم سارے ظنی ہیں اور میں ایک آدمی سا بندہ اس علم کے ذریعے فلاں سائل کا سوال دیکھنے اور اس کے حل کے لئے اس علم کو استعمال میں لارہا ہوں بار الٰہا میرے ذہن کے اور اس کھول دے اور مجھے صحیح سمجھ عطا فرما کہ میں سوال کے صحیح حل تک پہنچ سکوں۔ بیشک تو ہی ہر چیز کو جاننے والا اور ہر چیز سے قادر ہے۔

اس کے بعد صلوات شریف فاتحہ پڑھ کر قرعہ چھینکے کیونکہ قرعہ رمل جو مختلف روحانی ادارے ۲۱ مارچ کو بنا کرتے ہیں اور بازار سے مل جاتا ہے۔ ان کو پینکس اور اس کی سطح کو دیکھیں چار اشکال آپ کو مل جائیں گی جو امہات ہیں۔ مثلاً آپ نے قرعہ پھینکا تو یوں شکل بنی :

۱	۲	۳	۴
•	•	•	•
•	•	•	•
•	•	•	•

یہ اشکال ہیں : \equiv \equiv \equiv \equiv یہ امہات ہیں۔
زانچہ : ایک قسم کا نقشہ ہے جس میں مولدات ملنے سے

زانچہ سازی : اب تک علم رمل کا تاریخی پہلو دائرہ سکون منسوبیات اشکال اور خانہ جات کا مختصر احوال لکھ چکا ہوں۔ ان کے فرد ابجد ہی دور آتا ہے زانچہ بنانے کا۔

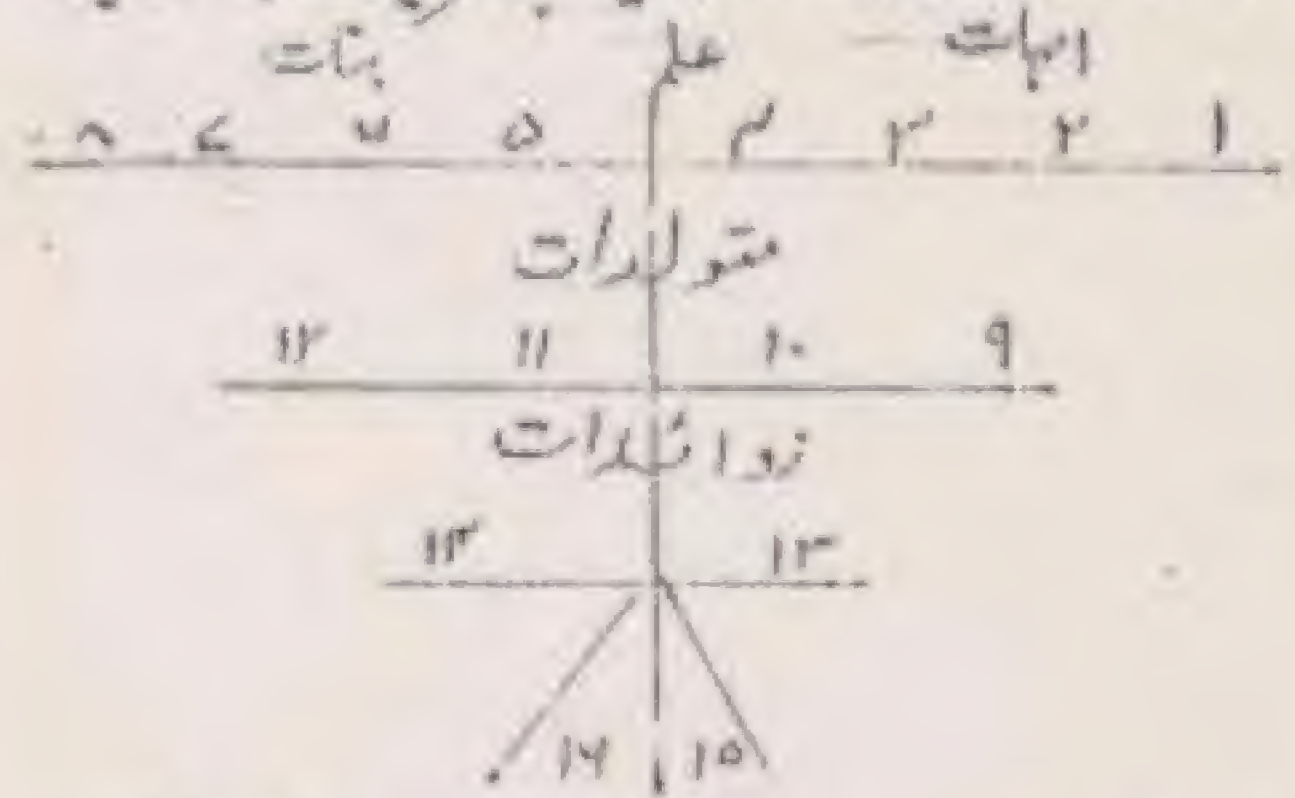
زانچہ ایک قسم کا نقشہ ہوتا ہے جس میں مولد خانے ہوتے ہیں۔ بارہ خانے سوالات کے اور باقی چار ان کے خرابات ہوتے ہیں۔ زانچہ آدمی کے پوری زندگی کے سوالات کا مجموعہ ہوتا ہے۔ کسی بھی قسم کا سوال زانچہ سے باہر نہیں ہوتا ہے۔ سائل کا سوال معلوم کر کے اس سوال کے متعلق خانہ تجویز کیا جاتا ہے اور اس خانے میں جو بھی شکل موجود ہوتی ہے اسی شکل سے جواب پڑھ لیا جاتا ہے۔

جیسا کہ ہم اشکال اور خانوں کا مختصر بیان لکھ چکے ہیں اور ان دونوں کی ہی ضرورت پڑے گی زانچہ میں۔ زانچہ کے مولد خانوں کو چار اقسام میں بانٹا گیا ہے۔

زانچہ میں پہلا، دوسرا، تیسرا اور چوتھا خانہ امہات کہلاتے ہیں۔ پانچواں، چھٹا، ساتواں اور آٹھواں خانہ بنات کہلاتے ہیں۔ نواں، دسواں، گیارہواں اور بارہواں خانہ متولدات کہلاتے ہیں۔ تیرہواں، چودھواں، پندرہواں اور سولہواں خانہ زوائد کہلاتے ہیں۔

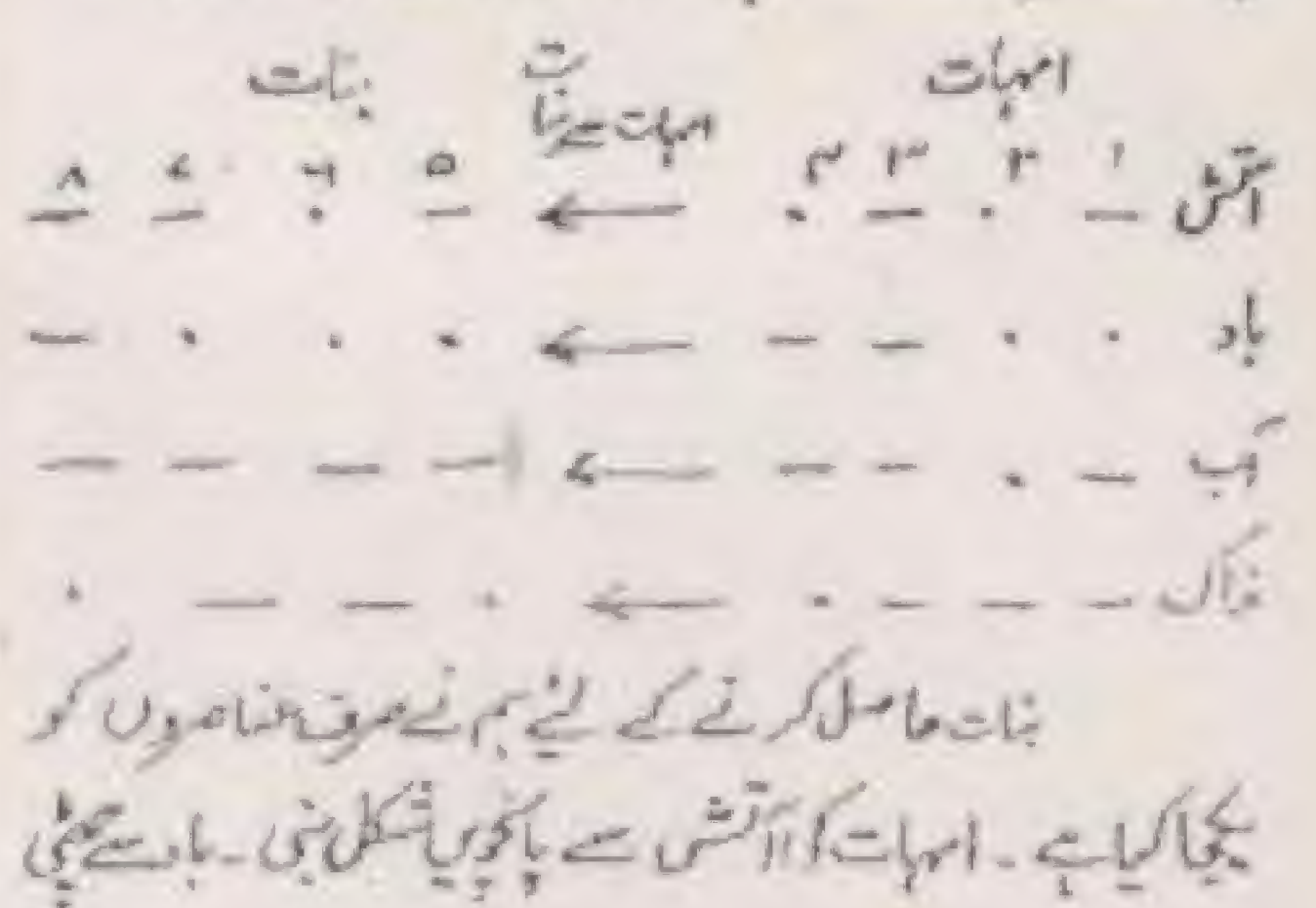
زانچہ کے لئے صرف چار اشکال پہلی، دوسری، تیسری اور چوتھی امہات کی ضرورت پڑتی ہے۔ باقی امہات سے

اسی کو مدار سے ملانے پر ایک ہی طریقے سے بناتے ہیں۔



امہات سے بنات حاصل کرتا، جیسا کہ آپ نے دیکھا کہ بذریعہ قمریہ رمل چار اشکال حاصل ہوتی ہیں کہ امہات (ایم) کہا گیا کیونکہ یہ چار اشکال ابتدا میں ان ہی پر مدار سے زائچہ کا مدار مدار ہوتا ہے۔ کچھ بزرگ تراجمی چار اشکال سے سائل کا تفصیلی مقدار بتا دیتے ہیں۔ یہ چاروں اشکال پہلی، دوسری، تیسری اور چوتھی میں سے ہر ایک شکل رمل چاروں عناصر رکھتی ہے آتش، باد، آب، خاک۔ پہلا عنصر آتش چاہے وہ فرد ہو یا زوج۔ فرد معنی نقطہ اور زوج کا مطلب لکیر ہے۔ حاصل شدہ اشکال جو ہم نے قمریہ رمل سے حاصل کیں۔

۱۔ جمرہ ۲۔ عقبہ المارح ۳۔ جماعت ۴۔ عتقہ فرض کریں پہلی شکل ۱۔ کو لیتے ہیں۔ اس میں چار عناصر ہیں۔ آتش پر لکیر۔ باد پر نقطہ۔ اور آب و خاک پر بھی لکیر ہے۔ عناصری لحاظ سے امہات اس طرح لکھو جاسکتی ہے۔



بنات حاصل کرنے کے لئے ہم نے صرف عناصر کو یکجا کیا ہے۔ امہات کو آتش سے پانچویں شکل بنی۔ باد سے چھٹی

شکل۔ آب سے ساتویں شکل اور خاک سے آٹھویں شکل بنی۔ مقولات اور زواثلات حاصل کرنا: مقولات اور زواثلات انرا بھی حاصل ہوتے ہیں۔ ۱۰ سے ۱۲، ۱۳ سے ۱۵، ۱۶ سے ۱۸، ۱۹ سے ۲۱، ۲۲ سے ۲۴، ۲۵ سے ۲۷، ۲۸ سے ۳۰، ۳۱ سے ۳۳، ۳۴ سے ۳۶، ۳۷ سے ۳۹، ۴۰ سے ۴۲، ۴۳ سے ۴۵، ۴۶ سے ۴۸، ۴۹ سے ۵۱، ۵۲ سے ۵۴، ۵۵ سے ۵۷، ۵۸ سے ۶۰، ۶۱ سے ۶۳، ۶۴ سے ۶۶، ۶۷ سے ۶۹، ۷۰ سے ۷۲، ۷۳ سے ۷۵، ۷۶ سے ۷۸، ۷۹ سے ۸۱، ۸۲ سے ۸۴، ۸۵ سے ۸۷، ۸۸ سے ۹۰، ۹۱ سے ۹۳، ۹۴ سے ۹۶، ۹۷ سے ۹۹، ۱۰۰ سے ۱۰۲، ۱۰۳ سے ۱۰۵، ۱۰۶ سے ۱۰۸، ۱۰۹ سے ۱۱۱، ۱۱۲ سے ۱۱۴، ۱۱۵ سے ۱۱۷، ۱۱۸ سے ۱۲۰، ۱۲۱ سے ۱۲۳، ۱۲۴ سے ۱۲۶، ۱۲۷ سے ۱۲۹، ۱۳۰ سے ۱۳۲، ۱۳۳ سے ۱۳۵، ۱۳۶ سے ۱۳۸، ۱۳۹ سے ۱۴۱، ۱۴۲ سے ۱۴۴، ۱۴۵ سے ۱۴۷، ۱۴۸ سے ۱۵۰، ۱۵۱ سے ۱۵۳، ۱۵۴ سے ۱۵۶، ۱۵۷ سے ۱۵۹، ۱۶۰ سے ۱۶۲، ۱۶۳ سے ۱۶۵، ۱۶۶ سے ۱۶۸، ۱۶۹ سے ۱۷۱، ۱۷۲ سے ۱۷۴، ۱۷۵ سے ۱۷۷، ۱۷۸ سے ۱۸۰، ۱۸۱ سے ۱۸۳، ۱۸۴ سے ۱۸۶، ۱۸۷ سے ۱۸۹، ۱۹۰ سے ۱۹۲، ۱۹۳ سے ۱۹۵، ۱۹۶ سے ۱۹۸، ۱۹۹ سے ۲۰۱، ۲۰۲ سے ۲۰۴، ۲۰۵ سے ۲۰۷، ۲۰۸ سے ۲۱۰، ۲۱۱ سے ۲۱۳، ۲۱۴ سے ۲۱۶، ۲۱۷ سے ۲۱۹، ۲۲۰ سے ۲۲۲، ۲۲۳ سے ۲۲۵، ۲۲۶ سے ۲۲۸، ۲۲۹ سے ۲۳۱، ۲۳۲ سے ۲۳۴، ۲۳۵ سے ۲۳۷، ۲۳۸ سے ۲۴۰، ۲۴۱ سے ۲۴۳، ۲۴۴ سے ۲۴۶، ۲۴۷ سے ۲۴۹، ۲۵۰ سے ۲۵۲، ۲۵۳ سے ۲۵۵، ۲۵۶ سے ۲۵۸، ۲۵۹ سے ۲۶۱، ۲۶۲ سے ۲۶۴، ۲۶۵ سے ۲۶۷، ۲۶۸ سے ۲۷۰، ۲۷۱ سے ۲۷۳، ۲۷۴ سے ۲۷۶، ۲۷۷ سے ۲۷۹، ۲۸۰ سے ۲۸۲، ۲۸۳ سے ۲۸۵، ۲۸۶ سے ۲۸۸، ۲۸۹ سے ۲۹۱، ۲۹۲ سے ۲۹۴، ۲۹۵ سے ۲۹۷، ۲۹۸ سے ۳۰۰، ۳۰۱ سے ۳۰۳، ۳۰۴ سے ۳۰۶، ۳۰۷ سے ۳۰۹، ۳۱۰ سے ۳۱۲، ۳۱۳ سے ۳۱۵، ۳۱۶ سے ۳۱۸، ۳۱۹ سے ۳۲۱، ۳۲۲ سے ۳۲۴، ۳۲۵ سے ۳۲۷، ۳۲۸ سے ۳۳۰، ۳۳۱ سے ۳۳۳، ۳۳۴ سے ۳۳۶، ۳۳۷ سے ۳۳۹، ۳۴۰ سے ۳۴۲، ۳۴۳ سے ۳۴۵، ۳۴۶ سے ۳۴۸، ۳۴۹ سے ۳۵۱، ۳۵۲ سے ۳۵۴، ۳۵۵ سے ۳۵۷، ۳۵۸ سے ۳۶۰، ۳۶۱ سے ۳۶۳، ۳۶۴ سے ۳۶۶، ۳۶۷ سے ۳۶۹، ۳۷۰ سے ۳۷۲، ۳۷۳ سے ۳۷۵، ۳۷۶ سے ۳۷۸، ۳۷۹ سے ۳۸۱، ۳۸۲ سے ۳۸۴، ۳۸۵ سے ۳۸۷، ۳۸۸ سے ۳۹۰، ۳۹۱ سے ۳۹۳، ۳۹۴ سے ۳۹۶، ۳۹۷ سے ۳۹۹، ۴۰۰ سے ۴۰۲، ۴۰۳ سے ۴۰۵، ۴۰۶ سے ۴۰۸، ۴۰۹ سے ۴۱۱، ۴۱۲ سے ۴۱۴، ۴۱۵ سے ۴۱۷، ۴۱۸ سے ۴۲۰، ۴۲۱ سے ۴۲۳، ۴۲۴ سے ۴۲۶، ۴۲۷ سے ۴۲۹، ۴۳۰ سے ۴۳۲، ۴۳۳ سے ۴۳۵، ۴۳۶ سے ۴۳۸، ۴۳۹ سے ۴۴۱، ۴۴۲ سے ۴۴۴، ۴۴۵ سے ۴۴۷، ۴۴۸ سے ۴۵۰، ۴۵۱ سے ۴۵۳، ۴۵۴ سے ۴۵۶، ۴۵۷ سے ۴۵۹، ۴۶۰ سے ۴۶۲، ۴۶۳ سے ۴۶۵، ۴۶۶ سے ۴۶۸، ۴۶۹ سے ۴۷۱، ۴۷۲ سے ۴۷۴، ۴۷۵ سے ۴۷۷، ۴۷۸ سے ۴۸۰، ۴۸۱ سے ۴۸۳، ۴۸۴ سے ۴۸۶، ۴۸۷ سے ۴۸۹، ۴۹۰ سے ۴۹۲، ۴۹۳ سے ۴۹۵، ۴۹۶ سے ۴۹۸، ۴۹۹ سے ۵۰۱، ۵۰۲ سے ۵۰۴، ۵۰۵ سے ۵۰۷، ۵۰۸ سے ۵۱۰، ۵۱۱ سے ۵۱۳، ۵۱۴ سے ۵۱۶، ۵۱۷ سے ۵۱۹، ۵۲۰ سے ۵۲۲، ۵۲۳ سے ۵۲۵، ۵۲۶ سے ۵۲۸، ۵۲۹ سے ۵۳۱، ۵۳۲ سے ۵۳۴، ۵۳۵ سے ۵۳۷، ۵۳۸ سے ۵۴۰، ۵۴۱ سے ۵۴۳، ۵۴۴ سے ۵۴۶، ۵۴۷ سے ۵۴۹، ۵۵۰ سے ۵۵۲، ۵۵۳ سے ۵۵۵، ۵۵۶ سے ۵۵۸، ۵۵۹ سے ۵۶۱، ۵۶۲ سے ۵۶۴، ۵۶۵ سے ۵۶۷، ۵۶۸ سے ۵۷۰، ۵۷۱ سے ۵۷۳، ۵۷۴ سے ۵۷۶، ۵۷۷ سے ۵۷۹، ۵۸۰ سے ۵۸۲، ۵۸۳ سے ۵۸۵، ۵۸۶ سے ۵۸۸، ۵۸۹ سے ۵۹۱، ۵۹۲ سے ۵۹۴، ۵۹۵ سے ۵۹۷، ۵۹۸ سے ۶۰۰، ۶۰۱ سے ۶۰۳، ۶۰۴ سے ۶۰۶، ۶۰۷ سے ۶۰۹، ۶۱۰ سے ۶۱۲، ۶۱۳ سے ۶۱۵، ۶۱۶ سے ۶۱۸، ۶۱۹ سے ۶۲۱، ۶۲۲ سے ۶۲۴، ۶۲۵ سے ۶۲۷، ۶۲۸ سے ۶۳۰، ۶۳۱ سے ۶۳۳، ۶۳۴ سے ۶۳۶، ۶۳۷ سے ۶۳۹، ۶۴۰ سے ۶۴۲، ۶۴۳ سے ۶۴۵، ۶۴۶ سے ۶۴۸، ۶۴۹ سے ۶۵۱، ۶۵۲ سے ۶۵۴، ۶۵۵ سے ۶۵۷، ۶۵۸ سے ۶۶۰، ۶۶۱ سے ۶۶۳، ۶۶۴ سے ۶۶۶، ۶۶۷ سے ۶۶۹، ۶۷۰ سے ۶۷۲، ۶۷۳ سے ۶۷۵، ۶۷۶ سے ۶۷۸، ۶۷۹ سے ۶۸۱، ۶۸۲ سے ۶۸۴، ۶۸۵ سے ۶۸۷، ۶۸۸ سے ۶۹۰، ۶۹۱ سے ۶۹۳، ۶۹۴ سے ۶۹۶، ۶۹۷ سے ۶۹۹، ۷۰۰ سے ۷۰۲، ۷۰۳ سے ۷۰۵، ۷۰۶ سے ۷۰۸، ۷۰۹ سے ۷۱۱، ۷۱۲ سے ۷۱۴، ۷۱۵ سے ۷۱۷، ۷۱۸ سے ۷۲۰، ۷۲۱ سے ۷۲۳، ۷۲۴ سے ۷۲۶، ۷۲۷ سے ۷۲۹، ۷۳۰ سے ۷۳۲، ۷۳۳ سے ۷۳۵، ۷۳۶ سے ۷۳۸، ۷۳۹ سے ۷۴۱، ۷۴۲ سے ۷۴۴، ۷۴۵ سے ۷۴۷، ۷۴۸ سے ۷۵۰، ۷۵۱ سے ۷۵۳، ۷۵۴ سے ۷۵۶، ۷۵۷ سے ۷۵۹، ۷۶۰ سے ۷۶۲، ۷۶۳ سے ۷۶۵، ۷۶۶ سے ۷۶۸، ۷۶۹ سے ۷۷۱، ۷۷۲ سے ۷۷۴، ۷۷۵ سے ۷۷۷، ۷۷۸ سے ۷۸۰، ۷۸۱ سے ۷۸۳، ۷۸۴ سے ۷۸۶، ۷۸۷ سے ۷۸۹، ۷۹۰ سے ۷۹۲، ۷۹۳ سے ۷۹۵، ۷۹۶ سے ۷۹۸، ۷۹۹ سے ۸۰۱، ۸۰۲ سے ۸۰۴، ۸۰۵ سے ۸۰۷، ۸۰۸ سے ۸۱۰، ۸۱۱ سے ۸۱۳، ۸۱۴ سے ۸۱۶، ۸۱۷ سے ۸۱۹، ۸۲۰ سے ۸۲۲، ۸۲۳ سے ۸۲۵، ۸۲۶ سے ۸۲۸، ۸۲۹ سے ۸۳۱، ۸۳۲ سے ۸۳۴، ۸۳۵ سے ۸۳۷، ۸۳۸ سے ۸۴۰، ۸۴۱ سے ۸۴۳، ۸۴۴ سے ۸۴۶، ۸۴۷ سے ۸۴۹، ۸۵۰ سے ۸۵۲، ۸۵۳ سے ۸۵۵، ۸۵۶ سے ۸۵۸، ۸۵۹ سے ۸۶۱، ۸۶۲ سے ۸۶۴، ۸۶۵ سے ۸۶۷، ۸۶۸ سے ۸۷۰، ۸۷۱ سے ۸۷۳، ۸۷۴ سے ۸۷۶، ۸۷۷ سے ۸۷۹، ۸۸۰ سے ۸۸۲، ۸۸۳ سے ۸۸۵، ۸۸۶ سے ۸۸۸، ۸۸۹ سے ۸۹۱، ۸۹۲ سے ۸۹۴، ۸۹۵ سے ۸۹۷، ۸۹۸ سے ۹۰۰، ۹۰۱ سے ۹۰۳، ۹۰۴ سے ۹۰۶، ۹۰۷ سے ۹۰۹، ۹۱۰ سے ۹۱۲، ۹۱۳ سے ۹۱۵، ۹۱۶ سے ۹۱۸، ۹۱۹ سے ۹۲۱، ۹۲۲ سے ۹۲۴، ۹۲۵ سے ۹۲۷، ۹۲۸ سے ۹۳۰، ۹۳۱ سے ۹۳۳، ۹۳۴ سے ۹۳۶، ۹۳۷ سے ۹۳۹، ۹۴۰ سے ۹۴۲، ۹۴۳ سے ۹۴۵، ۹۴۶ سے ۹۴۸، ۹۴۹ سے ۹۵۱، ۹۵۲ سے ۹۵۴، ۹۵۵ سے ۹۵۷، ۹۵۸ سے ۹۶۰، ۹۶۱ سے ۹۶۳، ۹۶۴ سے ۹۶۶، ۹۶۷ سے ۹۶۹، ۹۷۰ سے ۹۷۲، ۹۷۳ سے ۹۷۵، ۹۷۶ سے ۹۷۸، ۹۷۹ سے ۹۸۱، ۹۸۲ سے ۹۸۴، ۹۸۵ سے ۹۸۷، ۹۸۸ سے ۹۹۰، ۹۹۱ سے ۹۹۳، ۹۹۴ سے ۹۹۶، ۹۹۷ سے ۹۹۹، ۱۰۰۰ سے ۱۰۰۲، ۱۰۰۳ سے ۱۰۰۵، ۱۰۰۶ سے ۱۰۰۸، ۱۰۰۹ سے ۱۰۱۱، ۱۰۱۲ سے ۱۰۱۴، ۱۰۱۵ سے ۱۰۱۷، ۱۰۱۸ سے ۱۰۲۰، ۱۰۲۱ سے ۱۰۲۳، ۱۰۲۴ سے ۱۰۲۶، ۱۰۲۷ سے ۱۰۲۹، ۱۰۳۰ سے ۱۰۳۲، ۱۰۳۳ سے ۱۰۳۵، ۱۰۳۶ سے ۱۰۳۸، ۱۰۳۹ سے ۱۰۴۱، ۱۰۴۲ سے ۱۰۴۴، ۱۰۴۵ سے ۱۰۴۷، ۱۰۴۸ سے ۱۰۵۰، ۱۰۵۱ سے ۱۰۵۳، ۱۰۵۴ سے ۱۰۵۶، ۱۰۵۷ سے ۱۰۵۹، ۱۰۶۰ سے ۱۰۶۲، ۱۰۶۳ سے ۱۰۶۵، ۱۰۶۶ سے ۱۰۶۸، ۱۰۶۹ سے ۱۰۷۱، ۱۰۷۲ سے ۱۰۷۴، ۱۰۷۵ سے ۱۰۷۷، ۱۰۷۸ سے ۱۰۸۰، ۱۰۸۱ سے ۱۰۸۳، ۱۰۸۴ سے ۱۰۸۶، ۱۰۸۷ سے ۱۰۸۹، ۱۰۹۰ سے ۱۰۹۲، ۱۰۹۳ سے ۱۰۹۵، ۱۰۹۶ سے ۱۰۹۸، ۱۰۹۹ سے ۱۱۰۱، ۱۱۰۲ سے ۱۱۰۴، ۱۱۰۵ سے ۱۱۰۷، ۱۱۰۸ سے ۱۱۱۰، ۱۱۱۱ سے ۱۱۱۳، ۱۱۱۴ سے ۱۱۱۶، ۱۱۱۷ سے ۱۱۱۹، ۱۱۲۰ سے ۱۱۲۲، ۱۱۲۳ سے ۱۱۲۵، ۱۱۲۶ سے ۱۱۲۸، ۱۱۲۹ سے ۱۱۳۱، ۱۱۳۲ سے ۱۱۳۴، ۱۱۳۵ سے ۱۱۳۷، ۱۱۳۸ سے ۱۱۴۰، ۱۱۴۱ سے ۱۱۴۳، ۱۱۴۴ سے ۱۱۴۶، ۱۱۴۷ سے ۱۱۴۹، ۱۱۵۰ سے ۱۱۵۲، ۱۱۵۳ سے ۱۱۵۵، ۱۱۵۶ سے ۱۱۵۸، ۱۱۵۹ سے ۱۱۶۱، ۱۱۶۲ سے ۱۱۶۴، ۱۱۶۵ سے ۱۱۶۷، ۱۱۶۸ سے ۱۱۷۰، ۱۱۷۱ سے ۱۱۷۳، ۱۱۷۴ سے ۱۱۷۶، ۱۱۷۷ سے ۱۱۷۹، ۱۱۸۰ سے ۱۱۸۲، ۱۱۸۳ سے ۱۱۸۵، ۱۱۸۶ سے ۱۱۸۸، ۱۱۸۹ سے ۱۱۹۱، ۱۱۹۲ سے ۱۱۹۴، ۱۱۹۵ سے ۱۱۹۷، ۱۱۹۸ سے ۱۱۹۹، ۱۲۰۰ سے ۱۲۰۲، ۱۲۰۳ سے ۱۲۰۵، ۱۲۰۶ سے ۱۲۰۸، ۱۲۰۹ سے ۱۲۱۱، ۱۲۱۲ سے ۱۲۱۴، ۱۲۱۵ سے ۱۲۱۷، ۱۲۱۸ سے ۱۲۲۰، ۱۲۲۱ سے ۱۲۲۳، ۱۲۲۴ سے ۱۲۲۶، ۱۲۲۷ سے ۱۲۲۹، ۱۲۳۰ سے ۱۲۳۲، ۱۲۳۳ سے ۱۲۳۵، ۱۲۳۶ سے ۱۲۳۸، ۱۲۳۹ سے ۱۲۴۱، ۱۲۴۲ سے ۱۲۴۴، ۱۲۴۵ سے ۱۲۴۷، ۱۲۴۸ سے ۱۲۵۰، ۱۲۵۱ سے ۱۲۵۳، ۱۲۵۴ سے ۱۲۵۶، ۱۲۵۷ سے ۱۲۵۹، ۱۲۶۰ سے ۱۲۶۲، ۱۲۶۳ سے ۱۲۶۵، ۱۲۶۶ سے ۱۲۶۸، ۱۲۶۹ سے ۱۲۷۱، ۱۲۷۲ سے ۱۲۷۴، ۱۲۷۵ سے ۱۲۷۷، ۱۲۷۸ سے ۱۲۸۰، ۱۲۸۱ سے ۱۲۸۳، ۱۲۸۴ سے ۱۲۸۶، ۱۲۸۷ سے ۱۲۸۹، ۱۲۹۰ سے ۱۲۹۲، ۱۲۹۳ سے ۱۲۹۵، ۱۲۹۶ سے ۱۲۹۸، ۱۲۹۹ سے ۱۳۰۱، ۱۳۰۲ سے ۱۳۰۴، ۱۳۰۵ سے ۱۳۰۷، ۱۳۰۸ سے ۱۳۱۰، ۱۳۱۱ سے ۱۳۱۳، ۱۳۱۴ سے ۱۳۱۶، ۱۳۱۷ سے ۱۳۱۹، ۱۳۲۰ سے ۱۳۲۲، ۱۳۲۳ سے ۱۳۲۵، ۱۳۲۶ سے ۱۳۲۸، ۱۳۲۹ سے ۱۳۳۱، ۱۳۳۲ سے ۱۳۳۴، ۱۳۳۵ سے ۱۳۳۷، ۱۳۳۸ سے ۱۳۴۰، ۱۳۴۱ سے ۱۳۴۳، ۱۳۴۴ سے ۱۳۴۶، ۱۳۴۷ سے ۱۳۴۹، ۱۳۵۰ سے ۱۳۵۲، ۱۳۵۳ سے ۱۳۵۵، ۱۳۵۶ سے ۱۳۵۸، ۱۳۵۹ سے ۱۳۶۱، ۱۳۶۲ سے ۱۳۶۴، ۱۳۶۵ سے ۱۳۶۷، ۱۳۶۸ سے ۱۳۷۰، ۱۳۷۱ سے ۱۳۷۳، ۱۳۷۴ سے ۱۳۷۶، ۱۳۷۷ سے ۱۳۷۹، ۱۳۸۰ سے ۱۳۸۲، ۱۳۸۳ سے ۱۳۸۵، ۱۳۸۶ سے ۱۳۸۸، ۱۳۸۹ سے ۱۳۹۱، ۱۳۹۲ سے ۱۳۹۴، ۱۳۹۵ سے ۱۳۹۷، ۱۳۹۸ سے ۱۳۹۹، ۱۴۰۰ سے ۱۴۰۲، ۱۴۰۳ سے ۱۴۰۵، ۱۴۰۶ سے ۱۴۰۸، ۱۴۰۹ سے ۱۴۱۱، ۱۴۱۲ سے ۱۴۱۴، ۱۴۱۵ سے ۱۴۱۷، ۱۴۱۸ سے ۱۴۲۰، ۱۴۲۱ سے ۱۴۲۳، ۱۴۲۴ سے ۱۴۲۶، ۱۴۲۷ سے ۱۴۲۹، ۱۴۳۰ سے ۱۴۳۲، ۱۴۳۳ سے ۱۴۳۵، ۱۴۳۶ سے ۱۴۳۸، ۱۴۳۹ سے ۱۴۴۱، ۱۴۴۲ سے ۱۴۴۴، ۱۴۴۵ سے ۱۴۴۷، ۱۴۴۸ سے ۱۴۵۰، ۱۴۵۱ سے ۱۴۵۳، ۱۴۵۴ سے ۱۴۵۶، ۱۴۵۷ سے ۱۴۵۹، ۱۴۶۰ سے ۱۴۶۲، ۱۴۶۳ سے ۱۴۶۵، ۱۴۶۶ سے ۱۴۶۸، ۱۴۶۹ سے ۱۴۷۱، ۱۴۷۲ سے ۱۴۷۴، ۱۴۷۵ سے ۱۴۷۷، ۱۴۷۸ سے ۱۴۸۰، ۱۴۸۱ سے ۱۴۸۳، ۱۴۸۴ سے ۱۴۸۶، ۱۴۸۷ سے ۱۴۸۹، ۱۴۹۰ سے ۱۴۹۲، ۱۴۹۳ سے ۱۴۹۵، ۱۴۹۶ سے ۱۴۹۸، ۱۴۹۹ سے ۱۵۰۱، ۱۵۰۲ سے ۱۵۰۴، ۱۵۰۵ سے ۱۵۰۷، ۱۵۰۸ سے ۱۵۱۰، ۱۵۱۱ سے ۱۵۱۳، ۱۵۱۴ سے ۱۵۱۶، ۱۵۱۷ سے ۱۵۱۹، ۱۵۲۰ سے ۱۵۲۲، ۱۵۲۳ سے ۱۵۲۵، ۱۵۲۶ سے ۱۵۲۸، ۱۵۲۹ سے ۱۵۳۱، ۱۵۳۲ سے ۱۵۳۴، ۱۵۳۵ سے ۱۵۳۷، ۱۵۳۸ سے ۱۵۴۰، ۱۵۴۱ سے ۱۵۴۳، ۱۵۴۴ سے ۱۵۴۶، ۱۵۴۷ سے ۱۵۴۹، ۱۵۵۰ سے ۱۵۵۲، ۱۵۵۳ سے ۱۵۵۵، ۱۵۵۶ سے ۱۵۵۸، ۱۵۵۹ سے ۱۵۶۱، ۱۵۶۲ سے ۱۵۶۴، ۱۵۶۵ سے ۱۵۶۷، ۱۵۶۸ سے ۱۵۷۰، ۱۵۷۱ سے ۱۵۷۳، ۱۵۷۴ سے ۱۵۷۶، ۱۵۷۷ سے ۱۵۷۹، ۱۵۸۰ سے ۱۵۸۲، ۱۵۸۳ سے ۱۵۸۵، ۱۵۸۶ سے ۱۵۸۸، ۱۵۸۹ سے ۱۵۹۱، ۱۵۹۲ سے ۱۵۹۴، ۱۵۹۵ سے ۱۵۹۷، ۱۵۹۸ سے ۱۵۹۹، ۱۶۰۰ سے ۱۶۰۲، ۱۶۰۳ سے ۱۶۰۵، ۱۶۰۶ سے ۱۶۰۸، ۱۶۰۹ سے ۱۶۱۱، ۱۶۱۲ سے ۱۶۱۴، ۱۶۱۵ سے ۱۶۱۷، ۱۶۱۸ سے ۱۶۲۰، ۱۶۲۱ سے ۱۶۲۳، ۱۶۲۴ سے ۱۶۲۶، ۱۶۲۷ سے ۱۶۲۹، ۱۶۳۰ سے ۱۶۳۲، ۱۶۳۳ سے ۱۶۳۵، ۱۶۳۶ سے ۱۶۳۸، ۱۶۳۹ سے ۱۶۴۱، ۱۶۴۲ سے ۱۶۴۴، ۱۶۴۵ سے ۱۶۴۷، ۱۶۴۸ سے ۱۶۵۰، ۱۶۵۱ سے ۱۶۵۳، ۱۶۵۴ سے ۱۶۵۶، ۱۶۵۷ سے ۱۶۵۹، ۱۶۶۰ سے ۱۶۶۲، ۱۶۶۳ سے ۱۶۶۵، ۱۶۶۶ سے ۱۶۶۸، ۱۶۶۹ سے ۱۶۷۱، ۱۶۷۲ سے ۱۶۷۴، ۱۶۷۵ سے ۱۶۷۷، ۱۶۷۸ سے ۱۶۸۰، ۱۶۸۱ سے ۱۶۸۳، ۱۶۸۴ سے ۱۶۸۶، ۱۶۸۷ سے ۱۶۸۹، ۱۶۹۰ سے ۱۶۹۲، ۱۶۹۳ سے ۱۶۹۵، ۱۶۹۶ سے ۱۶۹۸، ۱۶۹۹ سے ۱۷۰۱، ۱۷۰۲ سے ۱۷۰۴، ۱۷۰۵ سے ۱۷۰۷، ۱۷۰۸ سے ۱۷۱۰، ۱۷۱۱ سے ۱۷۱۳، ۱۷۱۴ سے ۱۷۱۶، ۱۷۱۷ سے ۱۷۱۹، ۱۷۲۰ سے ۱۷۲۲، ۱۷۲۳ سے ۱۷۲۵، ۱۷۲۶ سے ۱۷۲۸، ۱۷۲۹ سے ۱۷۳۱، ۱۷۳۲ سے ۱۷۳۴، ۱۷۳۵ سے ۱۷۳۷، ۱۷۳۸ سے ۱۷۴۰، ۱۷۴۱ سے ۱۷۴۳، ۱۷۴۴ سے ۱۷۴۶، ۱۷۴۷ سے ۱۷۴۹، ۱۷۵۰ سے ۱۷۵۲، ۱۷۵۳ سے ۱۷۵۵، ۱۷۵۶ سے ۱۷۵۸، ۱۷۵۹ سے ۱۷۶۱، ۱۷۶۲ سے ۱۷۶۴، ۱۷۶۵ سے ۱۷۶۷، ۱۷۶۸ سے ۱۷۷۰، ۱۷۷۱ سے ۱۷۷۳، ۱۷۷۴ سے ۱۷۷۶، ۱۷۷۷ سے ۱۷۷۹، ۱۷۸۰ سے ۱۷۸۲، ۱۷۸۳ سے ۱۷۸۵، ۱۷۸۶ سے ۱۷۸۸، ۱۷۸۹ سے ۱۷۹۱، ۱۷۹۲ سے ۱۷۹۴، ۱۷۹۵ سے ۱۷۹۷، ۱۷۹۸ سے ۱۷۹۹، ۱۸۰۰ سے ۱۸۰۲، ۱۸۰۳ سے ۱۸۰۵، ۱۸۰۶ سے ۱۸۰۸، ۱۸۰۹ سے ۱۸۱۱، ۱۸۱۲ سے ۱۸۱۴، ۱۸۱۵ سے ۱۸۱۷، ۱۸۱۸ سے ۱۸۲۰، ۱۸۲۱ سے ۱۸۲۳، ۱۸۲۴ سے ۱۸۲۶، ۱۸۲۷ سے ۱۸۲۹، ۱۸۳۰ سے ۱۸۳۲، ۱۸۳۳ سے ۱۸۳۵، ۱۸۳۶ سے ۱۸۳۸، ۱۸۳۹ سے ۱۸۴۱، ۱۸۴۲ سے ۱۸۴۴، ۱۸۴۵ سے ۱۸۴۷، ۱۸۴۸ سے ۱۸۵۰، ۱۸۵۱ سے ۱۸۵۳، ۱۸۵۴ سے ۱۸۵۶، ۱۸۵۷ سے ۱۸۵۹، ۱۸۶۰ سے ۱۸۶۲، ۱۸۶۳ سے ۱۸۶۵، ۱۸۶۶ سے ۱۸۶۸، ۱۸۶۹ سے ۱۸۷۱، ۱۸۷۲ سے ۱۸۷۴، ۱۸۷۵ سے ۱۸۷۷، ۱۸۷۸ سے ۱۸۸۰، ۱۸۸۱ سے ۱۸۸۳، ۱۸۸۴ سے ۱۸۸۶، ۱۸۸۷ سے ۱۸۸۹، ۱۸۹۰ سے ۱۸۹

(قسط ۳)

پوشیدہ رمل

اہمیات حاصل کرنے کے چند اور طریقے۔
پہلا طریقہ بذریعہ رمل وامنح طریقے سے لکھ چکا
ہوں۔ چند اور طریقے مختصراً لکھتا ہوں۔

(الف) چار اعداد سے : سائل سے کہو کہ کوئی بھی چار اعداد
ایک سے سو تک کے بیچ میں لے۔ مثلاً وہ کہتا ہے۔ ۱۰، ۷، ۷، ۷
۲۲، ۱۱۔ جو بھی عدد ۱۶ سے بڑا ہو تو ۱۶ نفی کر کے باقی کر لیں
ان نمبروں کو دائرہ شکن میں رکھیں جو بھی نمبر ہو اسی نمبر والی
شکل کو چن لیں۔ اس طرح چار اشکال حاصل ہوں گی اور ان
کو اہمیات قرار دیں۔

یہاں صرف ۲۲ کا عدد ۱۶ سے بڑا ہے۔ ۱۶ کاٹ
کر باقی ۶ بچتے ہیں۔ تو اس طرح نمبر ہوئے ۷، ۷، ۷، ۷ اور ۱۲، ۱۱
۶ اشکال۔ ۱۲، ۱۱، ۷، ۷ دائرہ شکن میں ۱۲، ۱۱، ۷، ۷
اور ۷۔ دائرہ شکن پہلے ہی دیا جا چکا ہے۔

(ب) چار حروف سے : سائل سے کوئی بھی چار حروف کہلائے
جائیں۔ مثلاً وہ کہتا ہے۔ ب، ج، د، ک۔ ان حروف کو
دائرہ حروف یا دائرہ عکس میں رکھیں گے جو بھی شکل ملے وہ
لکھ لیں اور اس طرح چار اشکال حاصل کریں اور اہمیا قرار دیں۔
دائرہ حروف یا دائرہ عکس

۱۹	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
ا	ب	پ	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ص	ض	ط
ق	ک	گ	ف	ب	پ	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س

(ج) نقطے لگانے سے : سوال کا ارادہ کر کے سانس روک کر
بے حساب نقطے لگانے شروع کریں۔ چار لائنیں ایک سانس میں
اور چار سانسوں میں سولہ لائنیں لگیں گی۔ اور ان میں سے چار
اشکال بنیں گی جن کو اہمیات قرار دے کر زائچہ بنایا جائے گا۔
مثال سے سمجھیں۔ سانس روک کر نقاط لگانا۔
(۱) (۲)

(۱) (۲)

چار اشکال اہمیات

نوٹ : نقاط کو گنتیں اگر حقیقت ہوں تو لکیر، طاق ہوں تو نقطہ
لکھیں۔

(د) تسبیح سے : سائل کا سوال خیال میں رکھ کر تسبیح کو روزی
یا مقصود سے پھریں اور دائرہ شکنیں اگر حقیقت ہیں تو لکیر لکھیں، طاق
ہوں تو نقطہ لکھیں۔ اس طرح سولہ بار کریں اور چار اشکال حاصل
کر کے ان کو اہمیات قرار دے کر زائچہ درست کریں۔

جب زائچہ بن جاتا ہے تو فوراً سوال کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

اس میں سورج و شمس کو دیکھ کر جواب نکالا جاتا ہے۔ سورج ہی تو رمل ہے۔

آسان علم رمل، جس میں صرف خانہ سوالی اور آس میں موجود شکل کے
بارے میں معلومات ضروری ہے وہ رشتہ آسان علم بھی شکل ہو جائے
گا۔ کچھ نہ کچھ تو قسمت بھی کرنی پڑے گی۔ ایک دو ابتدائی کتب رمل

بازار سے کے مطابق بھی کرتے رہیں اور فلکیات بھی باقاعدہ پڑھتے رہیں تاکہ ریل کا سلسلہ بھی رہے۔ کیونکہ میں نے اشکال وغیرہ کی خاصیتیں مختصر ہی لکھی ہیں۔ تفصیل کے لئے اور بھی کتب ریل پڑھیں۔

علم ریل میں سوال کا خانہ صحیح جاننے کی بے حد ضرورت ہوتی ہے۔ خانہ جات کا مجموعی بیان اختصار کے ساتھ ایک چار شاہیں دے کر آیا ہوں۔ باقی خانوں کی منسوبات ہوا کے لحاظ سے بہت ضروری سمجھتا ہوں جو یوں ہے :

خانہ اول : بیت النفس کہلاتا ہے۔ منسوب ہے ساتھ نفس، روح، تن، جان، زندگی، نصیب، کیفیت مزاج اور ابتدائی کاموں وغیرہ سے۔

خانہ دوم : بیت المال کہلاتا ہے۔ منسوب ہے ساتھ مال معاش، کھانا پینا، دوائے بیمار، احوال کیسہ، مدد تجارت، قدم غائب یعنی پھرنے غائب کا۔

خانہ سوم : بیت الاقارب کہلاتا ہے۔ منسوب ہے ساتھ بھائیوں، بہنوں، عزیزوں، قریبوں اور آنے والوں اور دامادوں، نقل و حرکت اور کیفیت پرندوں اور آمد و رفت وغیرہ۔

خانہ چہارم : بیت الارض کہلاتا ہے۔ منسوب ہے ساتھ ریاست، منزل، مقام اور کیفیت والدین اور خوش دامن، املاک، رزاعت، تخم، دقینہ اور حوادث الزما انجام اور کیفیت کار وغیرہ۔

خانہ پنجم : بیت الاولاد والعشاق کہلاتا ہے۔ منسوب ہے ساتھ فرزند، مشوق، مقصد، خط، غیر اور سچ بھٹ قاصد، تحفہ، انعام، پیار، معاملہ عاشقی، سامان مروتی، بارجیت، قمار بازی اور تہیہ امتحان وغیرہ۔

خانہ ششم : بیت الامراض کہلاتا ہے۔ منسوب

ہے ساتھ کسب اور کار، بیماری، رنج، جراثیم، غلام، نوکر، لونڈی، تدبیر دست، تشخیص مرض بیمار، سحر جادو اور کیفیت حمل زنان اور سیر و شکار، احوال چیز گم شدہ اور پرند اور چھوٹے چار پاؤں وغیرہ سے۔

خانہ ہفتم : بیت النساء کہلاتا ہے۔ منسوب ہے ساتھ نکاح، شریک، غائب، چور، بیع و خیر و اہمی اور مدعی، انجام جنگ، تقاضا کرنے، قرض ملنے اور مقام غائب وغیرہ کے۔

خانہ ہفتم : بیت الخوف کہلاتا ہے۔ منسوب ہے ساتھ مال میراث، مال غیب، خطرات موت احوال مرگ بیمار، قتل خونریزی، وضع حمل، قحط، لوٹ، مال عورت اور ترک کرنے کسی چیز کے وغیرہ۔

خانہ ہفتم : بیت السفر کہلاتا ہے۔ منسوب ہے ساتھ سفر، علم، الہام، دین، اعتقاد، راستے، تدبیر، امانت، احوال مسافر، احوال جہان، کشتی، صدقہ، خیرات، حج و زیارت اور دیکھنے خواب اور تعبیر خواب وغیرہ کے۔

خانہ دھم : بیت الرزق کہلاتا ہے۔ منسوب ہے ساتھ جاہ، منزلت، طلب، نوکری، شغل، مرتبہ، احوال تضاوت قدر، امور تقدیر سے، زیارت ماہ اور احوال مادر و استاد، ملک سلطنت، عزت، معالج، طبیب اور پرہیز بیماری، پیر و مرشد وغیرہ کے۔

خانہ یازدھم : بیت الرجا کہلاتا ہے۔ منسوب ہے ساتھ امید مسائل کے، احوال پوشاک و زور و چور کی پشام خلائی جوسس، شفا بیمار، احوال عیس اور فرزند اور بیابان اور احوال آنے نہ آنے غائب کا اور تعبیر عادت نو اور مال پر اور مال آقا اور لوہا اترنے، ذکر و نقوش و عمل و چپہ کشی اور تہیہ طے ہفتے علمیات اور کیفیت خاکوں بالاکرتوں وغیرہ کے۔

(اقتیم : پوشیدہ رقل)

خانہ دوازدهم : بیت الاعمال کہلاتا ہے۔

منسوب ہے ساتھ دشمنوں، حاسدوں اور غائبوں اور غرض

خاموں، احوال قیاموں، اسیریوں، چارپائیوں، دواؤں

اور دیگر کچھ اور پرستے، بیماریوں، بدادوں، کھنڈ اور دوائی مالیت

رہائی بیماریوں، صریح، جذام، برص اور آشک وغیرہ۔

خانہ سیزدهم : بیت السعی کہلاتا ہے۔

منسوب ہے ساتھ کئے تدبیر اور طلب طالب کے اور موافق

طبع اور منسوبیات خانہ اول کے ہے۔

خانہ چہاردهم : بیت المطلوب کہلاتا ہے۔

موافق طبع اور منسوبیات خانہ چہارم کے ہے۔

خانہ پانزدہم : قاضی الرقل کہلاتا ہے۔

موافق طبع اور منسوبیات خانہ ہفتم کے ہے۔

خانہ شانزدہم : آئینہ رقل کہلاتا ہے۔

طبع اور منسوبیات خانہ دہم کے ہے۔

قسط ۵

پوشیدہ رمل

گذشتہ اقساط میں منسوبات اشکال، خانہ جات، تراکیب سازی وغیرہ کے بارے میں مختصراً بتایا گیا۔ آئندہ مراحل کو بھی اسی طریقے سے بیان کیا جائے گا۔ بات مختصر ہوگی مگر جامع۔ وسیع مطالعہ رمل کے لئے تو ضخیم کتب مثلاً سرغالب رمل، انوار الرمل ویرہ کا مطالعہ کرنا پڑے گا۔ میں نے بیسیوں کتب رمل اور فیوض اساتذہ سے چند کلمات نکالے ہیں جو آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ خدا کرے کہ میری کاوشیں رنگ لائیں اور علم الرمل کی تشہیر و تعلیم کا دائرہ وسیع تر ہو سکے۔ اشارۃً قسط کچھ نہ کچھ طبعی جواہر سمیٹے ہوئے نگلیات کے صفحات کو مزین کرتی رہے گی۔

اب تک جو اقساط لکھی گئی ہیں ان میں آپ تراکیب بنانے اور خانہ سوال کو باسانی ڈھونڈھ کر موجود شکل تک رسائی کر سکتے ہیں۔ اب احکامات کی باری آتی ہے۔ ہر خانہ کے کم از کم ایک یا دو سوالات پر گفتا کیا جائے گا اور بقیہ سوالات کو بھی اسی طریقے پر بیان کیا جاسکتا ہے۔ اس لئے مزید وضاحت اور تفصیل میں جانے کی ضرورت ہی نہیں ہے۔

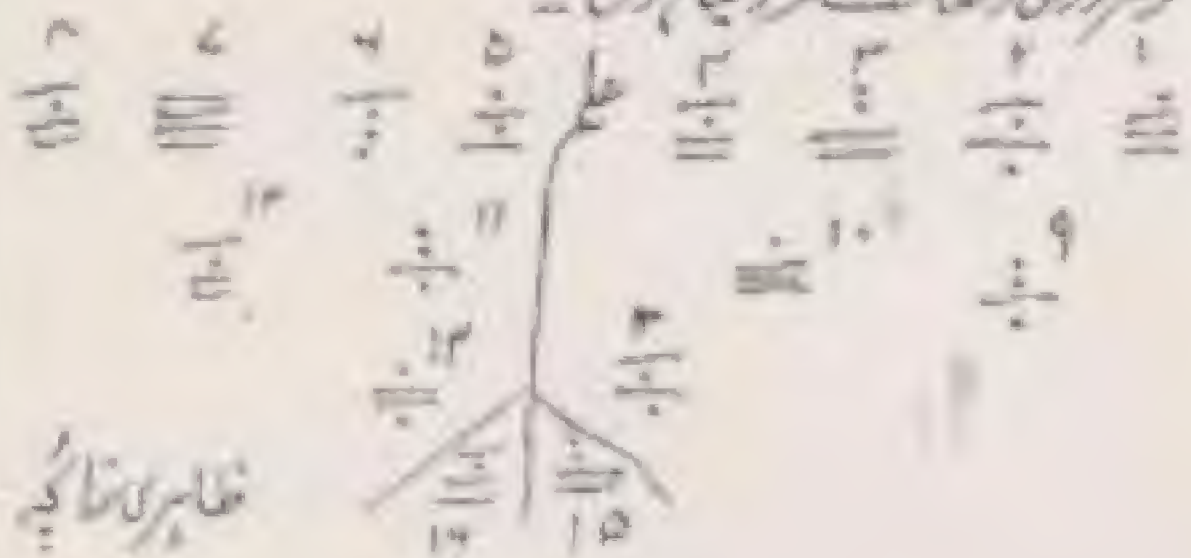
احکام نگنانا۔ خانہ سوال میں موجود شکل کے اثرات اٹھانا، بیٹھنا اور خواص کو قیام کر کے کوئی نتیجہ نکالنے کا احکام نگنانا کہتے ہیں۔ احکام دو قسم کے ہوتے ہیں۔

احکام شکلیہ اور احکام نقطہ

احکام نقطہ پر تو بعد ہی میں لکھا جائے گا باقی احکام

شکلیہ جو مزید دو اقسام پر مشتمل ہے بیان کیا جاتا ہے۔
(الف) احکام ظاہری۔ (ب) احکام باطنی۔
احکام ظاہری تراکیب میں موجود اشکال کو دیکھ کر خانہ سوال کو نظر میں رکھ کر دیکھے جاتے ہیں۔ جس خانہ میں شکل ظاہر ہوگا وہی شکل سوال کا جواب دے گی۔

احکام باطنی تراکیب کے خانوں میں چھپی ہوئی اشکال ہوتی ہیں جو سوالات کا خفیہ یا باطنی پہلو بتاتی ہیں۔ ویسے تو تراکیب میں سولہ اشکال ظاہری ہوتی ہیں تو ان کے اندر سولہ اور اشکال بھی ہوتی ہیں جو اور بھی باتیں جو عام نہیں ہوتیں وہ بتاتی ہیں۔ باطنی اشکال کیے حاصل کی جاتی ہیں؟ ان کے لئے عامل یا رمال کسی ایک دائرہ رمل کو چن لیتا ہے۔ مگر احکام شکلیہ میں بالخصوص دائرہ سکین کا استعمال ہوتا ہے۔ تراکیب کی سولہ اشکال کو دائرہ سکین کی سولہ اشکال سے ضرب دیا جاتا ہے اور ایک نیا تراکیب بنا یا جاتا ہے۔ ایک مثال دے کر ضروری وضاحت کر دیتا ہوں۔



دائرہ سکین سے ضرب کریں گے تو باطنی تراکیب

اوپر بنے گا۔

اور نفس سے تعلق رکھتا ہے۔ سائل کی چھٹی ہفتا میں ترقی وغیرہ کے سوالات اس خانے سے واسطہ رکھتے ہیں۔

سوال ۷۔ اگر سائل سوال کرے کہ میرا طالع (قسمت) آج کل کیسا ہے؟

اصول وقواعد: اگر شکل سعد خارج طالع میں آئے (فخٹ)

تو سائل کا طالع بہت اونچا ہے۔ پہلی قسم کے خیالات رکھتا ہے۔

بزرگی، ترقی، اوپر جانے، بڑے عہدے یا بڑا آدمی بننے کے خیالات

وغیرہ۔ مال کی طلب اندک ہیں دور دراز سفر کی قیادری یا آرزو

وغیرہ دل میں ہوتی ہے۔

اگر شکل سعد داخل ہے: اشکال خانہ اول

میں آئیں تو سائل کے خیالات نیک مگر داخلی قسم کے ہوتے ہیں۔

طبیعت میں گسستی آجاتی ہے اور چاہتا ہے کہ گھر بیٹھے سارے کام بن

جائیں امیدیں پوری ہو جائیں۔ مال بغیر تکلیف اور محنت کے مل جائے

طلبیت کو طرح طرح کی خوشیاں اور فرحتیں مل جائیں۔ سائل کا

طالع سعد ہے۔

اگر شکل سعد منقلب ہے: خانہ اول میں آجائیں تو

سائل کا طالع کبھی خوش کبھی ناخوش ہوتا ہے۔ حالانکہ سعدیت

نخواست کے اوپر غالب ہے۔ سائل کا دل کہیں گھومتا، دور دراز

کے سفر کرنے، زیارت وغیرہ کے لئے چاہتا ہے۔ بہر حال اس کی محنت

کھل چکا ہے۔

اگر شکل سعد ثابت ہے: خانہ اول میں ہو تو سائل

کا طالع سعد تو ہے مگر ایک جگہ پر بندھا ہوا ہے، اگر گڑبگ گیا ہے۔

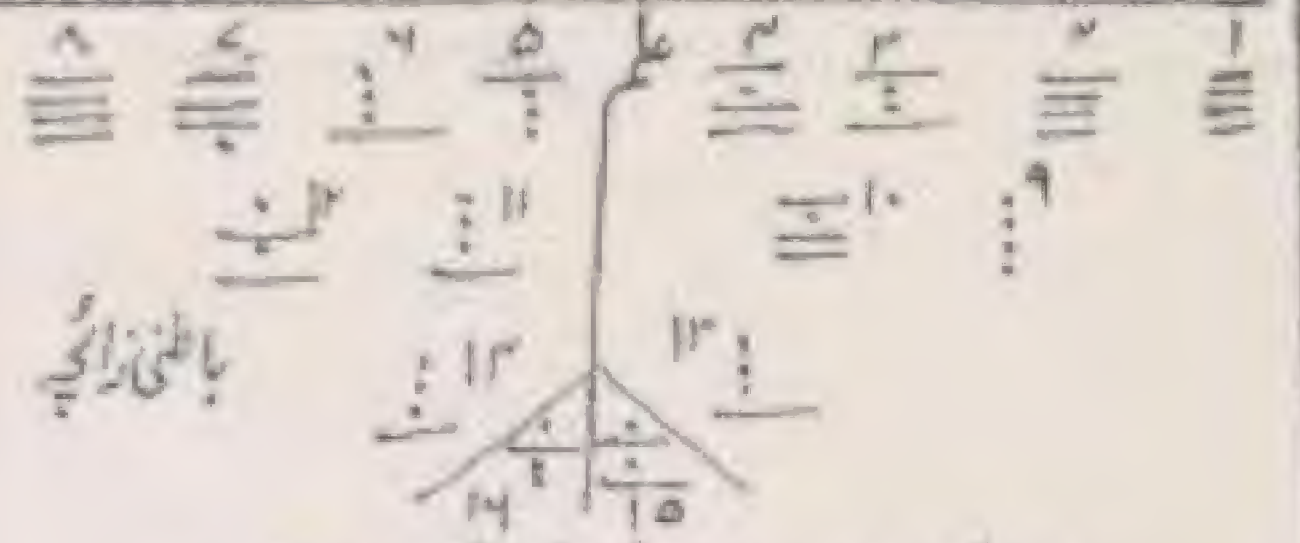
منزل کو چلتے چلتے راستہ آگے سے ٹوٹ گیا ہے۔ منزل تک

رسائی ہوگی مگر دیر سے۔ کیونکہ ٹوٹا ہوا راستہ حب تک

نہیں بنتا منزل ذرا مشکل ہو جاتی ہے۔ بہر حال سعادت ہے

مگر بند کس کام کی نہیں ہے۔ جیسے حالات فی الحال ہیں کافی

مرصہ تک ولیسے ہی رہیں گے۔



پوشیدہ رٹل

خانہ دوم : یہ خانہ سائل کی مالی حالت کو عیاں کرتا ہے۔ آج کل ہر آدمی مال اور معاش کی تلاش میں ہے۔ روزگار اور کاروبار کے لئے کوشاں رہتا ہے اور میرا ارادہ بھی یہی ہے کہ ہر خانہ کے وہ سوالات چن کر لے آؤں جو آج کل وقت کی عین ضرورت کے مطابق ہوں۔ یہ خانہ بہت اہم مال بھی کہا جاتا ہے۔

سوال : میری مالی پوزیشن کیا ہے، کیا تھی اور کیا ہوگی؟
جواب : اصول و قواعد : جیسا کہ مال کا واسطہ دوسرے خانہ سے ہے جو صرف حال کی بات کرے گا۔ یہاں یہ بھی بتانا چاہوں کہ ہر سوال کے خانہ کا پچھلا خانہ اس کی گذشتہ باتیں (ماضی) اور اگلا خانہ آئندہ کی باتیں (مستقبل) کرے گا۔ یہاں خانہ دوم (حال) خانہ اول (ماضی) اور خانہ سوم (مستقبل) اور پھر کئے گئے تینوں سوالات کا اکٹھا جواب ہے۔ یہاں صرف حال کا بیان کیا جاتا ہے باقی ماضی، مستقبل کو آپ خود اخذ کریں۔

اگر شکل سعد خانہ (۱۰۰) خانہ دوم میں آئے تو سائل مالدار ہے۔ پیسہ بہت آتا ہے مگر خرچ ہو جاتا ہے۔ ملتا نہیں ہے آتا اور چلا جاتا ہے۔ تاہم سائل کی مالی پوزیشن کمزور نہیں ہے اور نہ ہی کسی کا قرضہ دار ہے، ہاں البتہ یہ ہو سکتا ہے کہ دوسروں کو دے یا قرض کے لئے کچھ رقم دے رکھی ہو۔

اگر شکل سعد داخل (۱۰۰) خانہ دوم میں آئے

تو سائل مالدار ہے اور کافی رقم جمع کر رکھی ہے۔ کہیں سے تازہ رقم یا مال بھی ملتا ہے۔

اگر شکل سعد منقلب (۱۰۰) خانہ دوم میں آئے تو سائل کے پاس مال جلد جلد آتا ہے اور جلد جلد ختم ہو جاتا ہے۔ ملتا کم ہے۔ سائل قرضہ دار نہیں ہے بلکہ اتنا مال بھی جمع کر کے نہیں رکھا ہوا۔

اگر شکل سعد ثابت (۱۰۰) خانہ دوم میں آئے تو سائل کے پاس اتنا پیسہ ہے تو نہیں ہاں البتہ پہلے سے جمع شدہ رقم فرو ہے جس کو خرچ کرنا بہت کم ہے۔

اگر شکل خمس خانہ (۱۰۰) خانہ دوم میں ہو تو سائل تنگ دست ہے مقررہ ہے۔ جیب بالکل خالی ہے بہت کم رقم اس کے پاس ہے۔ آسودہ حال نہیں ہے۔ کہیں سے ادھار لینے کا سوچ رہا ہے۔ عزیز واقارب بھی اس کی مدد تک نہیں کرتے۔ اگر شکل خمس داخل (۱۰۰) خانہ دوم میں ہو تو سائل کے پاس مال ضرور ہے اکٹھا کیا ہے مگر بہت تکلیف، کشمکش، جدوجہد اور محنت کے بعد، وہ بھی تھوڑا تھوڑا ہوا ہے جمع ہوا ہے اس لئے سائل باقتدار کا چھوٹا بھی نہیں ہے اور کسی حد تک کمزور بھی ہے۔ جو مال اس کے پاس ہے اس کو صرف کرنا نہیں چاہتا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ سائل قرضہ دار ہے۔

اگر شکل خمس منقلب (۱۰۰) خانہ دوم میں ہو تو سائل کے پاس اتنا پیسہ نہیں ہے۔ قرضہ دار ہے۔ اگر یہ

(بقیہ : پوشیدہ رمل)

کسی اور کو دے دے۔ غس سے نہیں۔

دقیقہ موجود ہے یا نہیں ؟

جگہ پر کر کے وہاں ناکچہ لگا کر اس میں پوتھا خانہ

دیکھو۔ اگر زحل مشتری غس سے ہے ہے ہے ہے

ہو تو دقیقہ ہے ورنہ نہیں ہے۔

دقیقہ مجھے ملے گا یا نہ ؟

غریب اشکال 1×3 سے دیکھو۔ اگر سود داخل

ہو تو ملے گا۔

سود خارج سے ہے تو کسی اونہ کے قدر میں ہے

کا بھی یہی حکم ہے۔ باقی ہے۔ زو شجری ہے اس سے بھی

ملنے کا بعد لوید چاہی ہے۔ باقی اشکال سے ملنے کا امکان کم ہے۔

کہتے ہیں۔

سوال : سائل فی الواقعہ رضی ہے یا نہیں ؟

خانہ چھ میں اگر شخص شکل ہو تو طبیعت میں کچھ بڑ

ضرور ہوتا ہے۔ اگر \equiv چھٹے خانہ میں ہو، طالع میں کچھ بھی

سائل بیمار ہوتا ہے۔

سائل کی گزشتہ بیماری کا خانہ پانچ سے ضرورہ بیماری

خانہ چھ سے اور مستقبل میں بیمار ہونے کا اشارہ یا اندیشہ خانہ

سات سے لگایا جاتا ہے۔

سوال : راز پوشیدہ رہے گا یا کھل جائے گا ؟

خانہ چھ میں اگر شکل داخل و ثابت ہو تو راز محفوظ

اور بند رہے گا۔ اگر خارج و سفل ہو تو راز کھل جائے

گا۔ سعد شکل سے راز کھلتے ہیں اتنی خوارسی نہیں ہوگی مگر

شخص کی وجہ سے ذالالت بھی ہو سکتی ہے۔

سوال : نوکری میں ہے یا نہ ؟

اس کے لئے خانہ ۱، ۶ کو دیکھنا چاہئے دونوں

جگہ اگر شکل داخل ہو $\equiv \equiv \equiv$ یا خانہ ۶

میں \equiv موجود تو نوکری میں ہے۔ ۶ میں اگر $\equiv \equiv$ ہو

تو نوکری کے لئے درخواست دی ہوئی ہے۔ پانچ میں جتنی

حکیر عطا رہے اپنی درخواستیں دی ہوئی ہیں۔

سوال : نوکری ملے گی یا نہ اور کب ملے گی ؟

ان سوالات کا تعلق مقدر سے بھی ہے۔ طالع اور

چھٹا خانہ کی ضرب 1×6 سے جو شکل ملے وہ اگر داخل

ہو تو نوکری ملے گی۔ زم $\equiv \equiv$ خود نوکری میں تو یہ بھی

دلاتے ہیں۔ اگر $\equiv \equiv$ سعد خارج ہو تو آسرا ملے گا۔

کبھی کبھی تو 7×1 بھی دیکھا جاتا ہے۔

نوکری مل کر پھر نکالا جائے تب تو مبارک ہے نوکری ملنے کا

پکا آسرا ہے۔ سعد ثابت $\equiv \equiv$ داخل کا حکم ہے۔ بالائے

منقلب خارج اور ثابت سے کوئی آسرا نہیں ہے۔ بل بالکلیہ

\equiv اگر افسر سب سے نکل آئے تو جہاں درخواست دی ہوئی ہے وہاں

نوکری نہیں ملے گی لیکن کسی اور جگہ نوکری ملے گی۔

یہی قانون چھٹا اور کس کی ضرب سے حاصل شدہ شکل

سے بھی لگایا جاسکتا ہے۔

سوال : انٹرویو کے لئے بیمار ہوں۔ کتنے بیٹھے ہوں

گئے، کتنے سوالات پوچھیں گے اور میں کتنوں کے جوابات

دے پاؤں گا ؟

جواب : افسران کو خانہ دس سے دیکھو جتنی بار شکل کی

تکرار ہوتی ہے افسر ہوں گے۔ تکرار نہ ہو تو ہم مزاج کا تکرار

اکر وہ بھی نہ ہو تو \equiv کا تکرار دیکھو۔ یہ بھی نہ ہو تو دسویں

خانہ میں موجود شکل کے نقاط دیکھو، اتنے افسران ہوں گے تو

دسویں شکل میں جتنے نقاط اتنے سوالات پوچھیں گے۔

پہلی شکل میں جتنے نقاط ہوں اتنے سوالات کے جوابات آپ

دے سکیں گے۔

سوال : انٹرویو کا سیاب ہو گا یا نہیں ؟

خانہ ۱، ۶ اور ۱۵ سعدیت میں اکثریت سے ہوں تو

انٹرویو کا سیاب اور نوکری کا کاغذ ہاتھ میں۔ اگر تین اشکال کس

ہوں تو مشکل ہے۔

خانہ ہفتم : ساتواں خانہ منسوب ہے غائب، کمزور

شریک کار، چور اور چوری کے سوالات سے۔ زور و جبر

سے۔ اس خانہ کو بہت الزوم بھی کہتے ہیں۔

سوال : سائل شادی شدہ ہے یا نہیں ؟

اصول و قواعد : اگر خانہ سات میں شکل باطنی ہو تو

سائل شادی شدہ ہے۔

اگر خانہ سات میں شکل داخل ہو پھر بھی شادی شدہ۔

اگر خانہ اول و سات میں ایک ہی شکل ہو اور داخل ہو

ہو یا سعد ہو تو بھی شادی شدہ۔

اگر یہی کیفیات خانہ سات کے بعد خانہ نو میں بھی ہوں تو سائل کی دو شادیاں ہیں۔

اگر یہی کیفیات خانہ سات اور نو کے بعد گیارہ میں ہوں تو سائل کی تین شادیاں ہیں۔

خانہ سات میں شکل سعد خارج ہو تو سائل کی تنگی یا شادی ہوگئی ہے اور جو یہی اس وقت گھڑی نہیں ہے ماں باپ کے ہاں یا رشتہ داروں میں ہوئی ہے۔

اگر خانہ چار میں شکل سعد داخل ہو تو بھی شادی شدہ۔ اگر خانہ دو میں شکل سعد داخل ہو تو بھی شادی شدہ۔

اگر خانہ سات میں \equiv ہو یا $-$ \equiv ہو تو سائل کی دو عدد شادیاں ہیں اور ایک عدد بیوی و ذات پائی ہے۔ اگر خانہ سات میں \equiv ہو تو سائل نے تین شادیاں کی ہوئی ہیں۔ \equiv سے بھی تین نکاح اور $-$ سے کبھی بھی تین نکاح ورنہ ٹھوکانا دو نکاح ہوتے ہیں۔

نیکس قوانین مجرب ہیں اور آپ بھی آزمائے علم الرسل کے کمال اور برکت سے مستفیض ہوں۔

خانہ ہشتم : آٹھواں خانہ منسوب ہے خوف، اندیشہ، موت، حادثہ، وراثتی ملکیت، تردد عیال، خیر، رشتہ داروں و غیرہ سے۔ اس خانہ کو بیت الخوف بھی کہتے ہیں۔

سوال : گاؤں، شہر، علاقہ میں کوئی دھشت گردی تو نہیں ہونے والی؟

اصول و قواعد : یہ ایک مانا ہوا اصول ہے کہ نیک کام کے لئے خانہ مقصد میں اشکال سے کام لیا جائے گا اور خراب کاموں کے لئے نفس اور بد اشکال ہوتے ہیں۔

دھشت گردی کا واسطہ خوف و ہراس پھیلانے والے کارندوں کا واسطہ خانہ آٹھ سے ہے۔ اس میں نفس اشکال کا ہوتا

ہونا دلیل ہے کہ کچھ گڑبڑ ہو۔ لوگوں کے کچھ گروپ ہڑتال، تحریک، نا فرمانی، گڑبڑ، دھماکہ کرنا، شور و غل اور ہنگامہ آرائی کا کاروبار میں ملوث ہوں گے۔

اکن کے لئے چند خانہ جات چھننے پڑیں گے۔ خانہ ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵ اور ۱۶۔

شہر، علاقہ، حلقہ، گاؤں کوئی بھی مقام خانہ چار سے منسوب ہے۔

دھشت گردی اور قسیمی تحریک کاری کے کام خانہ آٹھ سے لگائیں۔ کوئی بھی تحریک کار دھشت گرد و غیرہ خانہ سات سے منسوب ہے۔ اسلم بارود، دھماکہ گنا یا دھماکہ خیز مادہ، لکے و لپٹا نا مانہ بھرتے منسوب ہے۔

کہیں قریب ہی کاروائی کے لئے دھشت گرد چلی نکلیں تو خانہ یقین اگر دور کو چلی نکلیں اکن کو دیکھنا ہو تو خانہ نو کو دیکھیں گے۔

کہیں یہ دھشت گرد کسی مخصوص علاقہ کے لئے دیکھنی ہو تو خانہ چار، بڑا علاقہ، شہر یا صوبہ کو تحریک کا نقصان دیکھنا ہو تو خانہ دس، اگر ملک کا نقصان دیکھنا ہو تو خانہ پندرہ دیکھیں۔

اگر سائل کو خطرہ دیکھنا ہو تو خانہ اول کو دیکھیں۔ اوپر دیئے گئے اصول و قواعد کے لئے اشکال نفس \equiv \equiv \equiv

کا ہرنا کسی نہ کسی نقصان یا خطرے کی گھنٹی ہے۔

اگر سعد منقلب اشکال ہوں ہے تو اس کے احکامات اور تجاویز کبھی بھی غلط اور بے سود بھی ہو جاتی ہے۔ اگر اشکال نخس خانہ رس میں آئیں تو جاہل مطلق ہے جو سوال پر جواب دے یا تو مسئلہ ہے اس کا جواب یا اصل اس کی سمجھنے سے باہر ہے۔

تو جاہل، دو باتیں کرنے والا، باطل غلط عمل بتانے والا، بے کچھ بے عقل جاہل مطلق ہے غلط بات کر کے تفرقہ ڈالنے والا۔ غلط فرض بنا کر عجیب و غریب علاج کرائے۔

خانہ یازدھم : گیارہواں خانہ مسائل کی امیدوں سے وابستہ ہے، دہلی دارا ہے، پرانے قدیم دوست و احباب، وزرا، کمدار، کو توال، جاگیر، شفا وغیرہ۔ اس خانہ کو بیت الامید بھی کہتے ہیں۔

سوال : ایک امید رکھتا ہوں وہ پوری ہوگی یا نہ؟ اگر ہوگی تو کب؟

اصول و قواعد : خانہ گیارہ میں اگر اشکال سعد داخل و ثابت ہو تو مسائل کی امید پوری ہونے والی ہے اکثر تو دیکھا گیا ہے کہ امید پوری ہو چکی ہوتی ہے۔ اگر شکل کا تکرار ابہات میں بھی ہو تو امید دونوں میں پوری ہوگی۔ دونوں شکل سے لیے جائیں گے۔ دائرہ ممکن کے مطابق جتنے بھی شکل کے اعداد ہوں گے۔ مثلاً خانہ گیارہ میں اگر پھر خانہ تین میں بھی آئے تو امید گیارہ دن میں پوری ہو جائے گی۔

اگر تکرار بہات میں ہو تو امید مفتوں میں پوری ہوگی۔

اگر تکرار متولات میں ہو تو مہینوں میں پوری ہوگی۔

اگر تکرار زوالہات میں ہو تو برسوں میں پوری ہوگی۔

اگر خانہ گیارہ میں اشکال سعد منقلب ہوں ہے تو

امید پوری ہونے والی ہے۔ کچھ بہت اور دور کا ہے۔ امید پوری

(۱) اگر اشکال سعد منقلب ہوں تو کبھی کبھی ناراض بھی ہو جاتا ہے لیکن اکثر بیمار ہوتا ہے۔ زیادہ تر موٹی افسر ہے۔

اگر اشکال نخس داخل و ثابت ہے خانہ رس میں ہوں تو افسر بے فیض، ترقیاں رو گئیے والا، ہر درخت پر آجیکش لگاتے والا، زبان دراز، دو باتیں کرنے والا، زبان سے بیٹھا اور اندر سے کچھ باہر سے کچھ ہوتا ہے۔

اگر اشکال نخس خارج ہے خانہ رس میں ہوں تو افسر باطل گھٹیا قسم کا، بے فیض، بے رحم۔ کچھ ہوتا ہے۔ ایسے افسر اکثر گنجے پن کا شکار ہوتے ہیں۔ افسردہ اور گنجا اور انکھوں میں کوئی نیب رکھنے والا، خیر آنکھوں سے ہے۔ خدا کرے کہ ایسے افسر سے کام نہ پڑے۔

اگر اشکال نخس منقلب ہے خانہ رس میں آئے تو افسر ہے وہ چھوٹے عہدوں سے ترقی کرتا کتاب اس منزل پر پہنچا ہے۔ اس سے بھی فیض کی امید رکھنا غلطی ہوگی۔ طبیعت میں غصہ بہت رکھتا ہے مگر جب سامنے سے یا اوپر سے تھوڑی بھی دبا پڑے تو بالکل نرم ہو جاتا ہے۔

سوال : ڈاکٹر، حکیم، نجومی، رمال، اہل علم کی علمی قابلیت، اہلیت، تجربہ کیسا ہے۔ کیا وہ جانتا بھی ہے یا نہیں؟

اصول و قواعد : احکامات و تنبیہات تو سب کے لیے ایک ہی ہیں مگر ذرا بات کرنے یا احکامات صادر کرنے میں عقل سے کام لینا ہوگا۔

سوال : کو اب یوں سمجھیں کہ رمال یا حکیم اپنے فن میں ماہر ہے یا نہیں؟

اگر خانہ رس میں اشکال سعد داخل و خارج ثابت ہوں تو اپنے فن میں ماہر ہے اور اس کا حکم، فرمان، تجویز علاج وغیرہ میں فائدہ بھی ہوتا ہے۔

ہوئے کے قریب آتے آتے پھر چند دن اور لگ جاتے ہیں اور اگر مسائل کی دو تین امیدیں ہوں تو کچھ پوری ہو چکی ہیں اور کچھ اور باقی ہیں۔ اگر گیارہویں شکل دسویں خانہ میں بھی ہو تو مسائل کو کہہ دینا چاہیے کہ ایک عدد امید گنر سے ہوئے وقت میں پوری بھی ہو چکی ہے اور وہ ہی امید پھر سے دوبارہ طلب کرتے ہو۔ لیکن وہ بھی پوری ہونے والی ہے۔ سعد منقلب شکل سے امید یا کام قسطوں میں پورا ہوتا ہے۔

اگر خمس داخل ثابت ہے ایکس خانہ گیارہ میں ہو تو امید بہت دیر سے پوری ہوگی۔

اگر خمس خارج ہے اشکال میں تو امید پوری نہیں ہوتی۔

اگر خمس ثابت ہے ہو تو امید نہ پوری ہوئے ہو تو دو عدد خواہیں مسائل کی ہیں ایک پوری ہوگی دوسری نہیں ہوگی۔

سائل فرماتے ہیں کہ اس کی ایک شاخ ضرور پوری ہو باقی دوسری کو وہ خود بھی چھوڑنے کے لئے تیار ہے۔

اگر خمس منقلب ہے ہو تو امید پوری ہونا مشکل ہے۔

اچھا ہے کہ اس کام کو ترک کر لیا جائے کیونکہ اس میں پیسہ، وقت، صحت و غیرہ کا خواہ مخواہ تریاں ہے۔

ہو تو پچاس فیصد امید پوری ہونے کی توقع ہے۔ کبھی کبھی تو مکمل طور پر امید پوری ہو جاتی ہے۔

سوال : بیمار کو دعا سے یا دوا سے شفا ہوگی یا نہ؟

اگر خانہ گیارہ میں اشکال سعد داخل ثابت ہوں ہے تو شفا گئی اور نائدہ ملے گا۔ صوفیہ کہیں کبھی نائدہ کم بھی ہوتا ہے۔ شفا کامل نہیں ملتی۔

اگر اشکال سعد خارج ہے ہوں تو بھی شفا کم ملتی ہے۔ ہو تو دعا سے کامل شفا اور ہے ہو تو دوا سے شفا ہوتی ہے۔

اگر سعد منقلب ہے تو ابتدا میں شفا کم مگر آخر میں شفا ہوتی جاتی ہے۔

اگر خمس منقلب ہے ہو تو ابتدا میں شفا کم آخر میں پھر سے ناکامی ہو جاتی ہے۔

اگر خمس داخل و ثابت ہے اشکال میں تو شفا اول تو ہوتی ہی نہیں۔ مگر اگر کسی بجائے تو بہت عرصہ بعد ہوا کرتی ہے۔

اگر خمس خارج ہے ہو تو بالکل شفا نہیں ہوتی۔

خانہ دوازدهم : بارہواں خانہ منسوب ہے ساتھ فکر و غم، اندیشہ، پرانی بیماری، کپتہ امراض، دشمن و مخالف، بڑے چار پائیہ، جیل و قید وغیرہ۔ اس خانہ کو بہت اہمیت بھی کہتے ہیں۔

سوال : میرا مخالف یا دشمن قوی ہے یا کمزور، ظاہر آجھڑتا ہے یا باطناً؟

اصول و قواعد : اگر خانہ بارہ میں اشکال سعد داخل ہوں ہے تو دشمن بضرر نہیں ہے۔ دشمنی جھوٹا ہے۔ مگر سب سے پہلے یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ مسائل کے دشمنان میں بھی یا نہیں؟

اس کے لئے زائچہ میں اگر شکل عقبۃ الخارج ہے کہیں بھی موجود ہو تو دشمن ہوا کرتا ہے۔

اگر خانہ مادہ گھروں میں ہو تو دشمن مؤثر، اگر خانہ اول میں تو دشمن مذکر (مرد) ہوا کرتا ہے۔

جتنی بار خانہ زائچہ میں آئے اتنے دشمن ہوا کرتے ہیں۔ جس میں خانے میں آئے اس خانے کی مالک شکل دائرہ ممکن کے بموجب، سے حلیہ و دیگر خواص بیان کرنے چاہئیں۔

اگر اشکال سعد خارج ہے ہوں تو دشمن نہیں ہے۔

(بقیہ : پوشیل کا رمل)

بعد منقلب ہے : ہر تو دشمن کسی کیسے شرارت
 کر لیتا ہے لیکن مکمل دشمنی نہیں رکھتا ہے۔

بعد ثابت ہے : ہر تو دشمن کسی وقت کے
 ہے اور قی الوقت خاموشی ہے۔ ظاہری طور پر جانتا ہے
 دوستی کرنا چاہتا ہے یا دوستی کا لہر آگے بڑھا چکا ہے۔

اگر نفس داخل و ثابت ہے : ہر تو دشمن
 ہے اور نقصان پہنچانا چاہتا ہے۔

اگر نفس منقلب ہے : ہر تو بھی دشمن سے خطر ہے۔
 ہو سکتا ہے کہ کسی تیز و جارحانہ انداز سے پارہا کر خیر باد
 دے یا فائرنگ کر کے نقصان دے۔

اگر نفس خارج ہے : ہر تو بھی دشمن ہر گز نا
 جلد ہی دشمنی چھوڑ جائے گا۔ دشمن بڑا ذلیل قسم کا ہے۔
 ظاہر ظہور لڑنے کو آتا ہے۔

(بقیہ : ناباب جفت)